



حقيقی تعلیم

**طلبہ کی فکر کو مہمیز کرنے کا ایک آسان اور عملی طریقہ**

بہامی وی شی نوائی

۳۵ سال کے طویل عرصے کے بعد میں دہماں سے زیادہ قیام کے لئے کہہ بکھر کی تاریخی سلطنتی کمپنیوں کی شروعات سے قبل یونیورسٹیوں کی۔ وہ طبیعی جو کمیں تاریخی سلطنتی کمپنیوں کی شروعات سے پہلے تھے اسی کے بعد میں مغلوں کے قریب واقع اپنے آبائی سے پہنچا تھے، ان میں ایک بیگ اخلاق، رشاد و اور نشتوں کے گاؤں خداں لونا۔ یہ ایک روانی حرم کا دینی قصبہ ہے جس کے بعدہ اپنے ہر عالم کا جواب فی الفودیتے لگے۔ جن موضعات اطراف میں جو نئے چھوٹے گاؤں آباد ہیں۔ زیادت اور بیرونی کا احاطہ کیا جائیں، ہندو کریمہ موسوی کا اقتضی، ہندوستان میں این گی اوخریک، عالی اور پندرہوائی ہماری، ہندوستان میں تو ناتی بگران، ہناریہاں کے پیش لوگوں کا پوشہ۔

اس قصہ میں ایک پانچ سالہ اگری کائن ہے جس میں ۱۰۰۰ اطلے زر تعلیم ہیں۔ ان میں سے پیش طب کا حصہ اپنے خاندان کی اس نسل میں ہے جو بکلی پار حروف آٹھا ہیری ہے۔ ان میں سے ایک بڑی تعداد (۹۷ فیصد) اوری کتابوں کے خلاصہ و مکمل کتابوں کو پڑھنے کی مادی سہنس، اور امام پرشی اور پدیدگری کو تناولی اور ماحصلیات، آزادی کے نتیجے میں کتابکش کا ایک اچھا خیر و موبالہ ہے۔ مثلاً ۶۰ ہر سوں بندگی میں کتابوں کے نتایجے کے اسہاب معماشی کتابیں، اُخْرَى الْعِلَّاتِ پُچْھَنَّ کے بھی عادی جنیں ہیں اور نہ اسی کتابیں کی اہمیت ویگی ہے جیسا کہ درس کے طلبہ کو یہ جعل۔ میں نے ہر نشت کے شروع میں مخصوص کو تعارف کرنے کے لئے بھنگ ڈاہنہ صرف کے۔ باقی ۵۰٪ محتوا عالم و جهاب اہلات عامل ہوتی ہے۔ انجام دی جنہیں کوئی سختی کے خلاف ہے۔ اقلیٰ نظام کی ضرورت ہو گئی جو اس پروگرام کو نافذ کرنے میں مدد مانگتی تھی۔ اتنا چھوٹے گاؤں کے طلبہ میں اس کو شرکت کرنے والے۔ خداوندی کی تعلق کی جانی کی وجہ سے اُنہیں خوراک کرنے اور کسی مسئلے کا حل اخذ کرنے کی وجہ سے اُنہیں خوراک کرنے اور کسی مسئلے کا حل اخذ کرنے کے لئے بھنگ کی وجہ سے ایک مختار مقام تھا جس کیا۔ جو شخص نے اس خداویں کی کتابیں کیا اس طلبے کے لئے اس کا اعادہ کیا جائے جو اس میں شرکت کرنے کی وجہ سے اُنہیں کی جاتی۔ اس چالاہر قیرطی ماحصل میں تھے۔ ایک طالب علم نے کہا اس نے ان ۱۹ نشتوں میں جتنا کچھ تھوڑی سی تجدیلی ادا کر سکتے ہیں۔

وہ میانہ باری وی لس کا جسی متعاقب ہوتے والے سیکھار بہت تباہی کا بہ نہیں لے سکتی زاویے سے اخبار ہمیشہ کوڑی ہے۔  
کامیاب ہوتے۔ میں طلب پر مشتمل ایک گروپ کے ساتھ ہری ۱۹  
تاشنیں ہوئیں۔ شرکاء میں ۱۹ نوجوان لاکیاں بھی شامل تھیں۔ ہم نے  
سرکاری دفتروں میں بھی مولات پر پچھے کی ہستی ہے۔ سب نے کسی  
ٹرکٹ کو محمد و کریما تھا کہ ہر ایک پرداقی توچہ مرکوز کی جائے۔ سب  
ذکری سماں پر اپنی سے اپنے کا عزم کر کھاتا تھا ملا کچھوچھوٹ، ذات  
رشا کار تکمیم "پرائم" کے روشنی بھی ہیں۔ وہ کنجھات کے دیر  
پات، جنین کا لام بھس کی بیواد پر ترقی، بچے مددوی، پلاسٹک  
کے سب شرکاء مستقل طور پر اپنے حلاجک کسی بھی موضع پر ہو افغان  
پاٹ، جنین کا لام بھس کی بیواد پر ترقی، بچے مددوی، پلاسٹک  
ٹبریزیں لاسکے۔ کسی بھی طالب علم کو اس نام پا تبلیغ کا موقع نہیں مل  
کا عذاب، پانی کی ذخیرہ اندر وی، شہر کاری، مقابی اپنال کی اصلاح  
کا کیوں کرنا نکل آتے جاتے رہے ہیں۔  
کا کیوں کرنا نکل آتے جاتے رہے ہیں۔  
وغیرہ۔ کچھی یہ سامنہ، جنہوں نے یہ پرگرام دیکھا تھا، اس بات سے  
مہربانی فرمائ کر اس مضمون کے ہارے میں اپنی رائے خالہ کریں۔  
جیسا کہ اپنے بیان تھے کہ اگر طبقہ نے اس پروگرام سے خود  
اُس پر لکھے۔ editor@sumax@state.gov